

علامہ مولانا الحاج محمد حسن رضا تاجی رضویؒ کی خدمات بحیثیت معمار قوم و ملت اور خادم دین ناقابل فراموش اور قابل تقلید

حضرت علامہ مولانا حسن رضا تاجی ہائس سے تحصیل کاہن
'لوشن پور' میں ۱۰ محرم ۱۳۳۶ھ مطابق ۲۵ دسمبر ۱۹۳۶ء میں
زیدار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ والد محمد تاجی پرمکھان، دادا محمد تاجی
پاکش اور پردادا محمد رمضان تھے۔ یہ حضرات زیدار قوم سے تھے اور علاقہ
و مشائخ کے مشفق تھے۔ والد محمد تاجی نے بی بی بنت محمدار حاجی
اور والدہ بی بی یکہ پر بیڑ گارہ عرب پر عہد خانوں میں۔

خاندانی حالات: آپ کی ولادت آرامت پیش
خانہ میں ہوئی تھی، آپ کے والد علاقے کے باڈر تھے،
علاقے کے بحیثیت لوگوں میں ان کا شمار تھا۔ علامہ حسن رضا
کے والد علامہ دست اور بزرگان دین کی یادگار کے سبب شمس تھے
صہبت مسلمان کی وجہ سے آپ غریب پرور تھے خوش اخلاقی و مہربانی
عارف تھے تھے، مسلم و غیر مسلم سب کے ساتھ یکساں برتاؤ رکھتے
تھے۔ اسی وجہ سے علاقے کے لوگ آپ سے محبت کرتے تھے۔

تعلیم: آپ کی ابتدائی تعلیم گھر ہی پر ہوئی پھر ۱۹۵۳ء میں
عصری علوم کے حصول کے لئے قصبہ چائس کاس کا کچھوہاں ملک
محمد ہائس انڈیا کی میں اپنی اسکول تک تعلیم حاصل کی۔ گھر پر زیدار
ہونے کی وجہ سے ابتدائی سے آپ کی طبیعت دینی علوم کی طرف
مائل تھی۔ اس لئے دینی تعلیم کی طرف توجہ کی اور ابتدائی قادی عربی
اور گورنری کتابیں لکھیں پڑھیں۔

مہترقہ کا تعلیمی سفر: ۱۹۶۰ء میں مدرسہ
اسلامیہ گورنری ہزار میر تھا آئے اور ۷ سالہ ہو کر علامہ نے غلام

دیوانی میر تاجی سے غامبری و داخلی علوم حاصل کئے۔

جامعہ نعیمیہ سرادشاہ کا تعلیمی سفر
۱۹۶۳ء میں جامعہ نعیمیہ سرادشاہ کا دارالافتاء حضرت علامہ
حضرت نور دینکرم علوم حاصل کئے۔ پھر جامعہ عربیہ سلطان پور میں
والفہ کیا اور وہی پر ۱۹۷۰ء حضرت محمد کمال کیا اور ۱۹۷۳ء میں سند حاصل
کئے۔

بیعت اور خلافت: حضرت بابا عبدالعزیز شہید کے
دست مبارک پر بیعت ہوئے۔

مولانا سبحان رضا خان سکائی میاں
سجاد نقشبند آستان عالیہ رضویہ بریلی
شریف نے سلسلہ قادریہ میں اور
علامہ بابزید خان ناگپوری نے
سلسلہ چشتیہ مبارکیہ میں خلافت عطا فرمائی۔

قیام مدرسہ تاج العلوم سمیڈیہ گاندھی نگر:
ہائی اسکول کی تعلیم ہی کے زمانہ میں قصبہ چائس کاس میں نصیحت آمیز
خطاب سنا تھا جس میں علم دین کی اہمیت پر خطاب ہوا تھا۔ اس
سے اس قدر متاثر ہوئے کہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۰ء میں اپنے گھر کے
دراز سے پر ایک کتب خانہ قائم کیا اور خانہ کھرجل کو مدرسہ مقرر کیا۔ اس
کے مشاہیر کے لئے ہر گھر پر آجہ چاہل، ہفتہ واری حسین کیا تھے
اصل کیا جاتا تھا جس کی بنیاد آؤلی ۲۰ سو پہ ہوئی تھی جو خانہ
صاحب کا مشاہیر تھا۔

قب کے اصناف: بابا سرادشاہ باؤنگ، حضرت مولانا
جمال الدین لکھنوی، حضرت علامہ سید غلام دیوانی میر تاجی، حضرت
مولانا محبوب کوٹوالی، حضرت مولانا اعجاز علی، حضرت علامہ مفتی
حبیب اللہ بھگل پوری، حضرت مولانا طریقی اللہ بھگل پوری
حضرت مفتی محمد سلیم جامعہ عربیہ سلطان پور، حضرت مولانا قادری
شیخ ابو سلطان پور، حضرت مولانا شیخ حسین الدین ناگپوری۔

خلافت: آپ کے شاگردوں کی لبرست طویل ہے، کچھ قابل
ذکر آج جو شاگردوں میں شامل

تھے۔ تذکرہ ہے:

علامہ مولانا حامد رضا نوری قاضی شیر
کاچور، استاذ اقراء قاری اقبال
گاندھی نگر، مولانا بابا انور الحسن سجاد

تھیں لکھنوی، علامہ قاری اشتیاق غلام بیگم ملی مسعود شاد پور، مبارک شہر،
مولانا سرور مصباحی، استاذ دارالعلوم قائم دست قادی پور، مولانا محمد
انصار مصباحی، استاذ کچھوہہ شریف، عالم سطورہ انور مصباحی، استاذ
دارالعلوم خدیجہ امجد رضا گھنٹو۔

تولاد: آپ نے پائی صاحبزادے اور عین صاحبزادیں
گھنٹو۔ صاحبزادگان کے ام، یہ ہیں۔ بڑے صاحبزادے
حسین رضا پرنیل مدرسہ تاج العلوم صوبہ گاندھی نگر، حسین رضا
(۳) حسین رضا انور، رضا انیس، عین رضا شفیق صاحبزادیں
کے نام ہیں۔ انھیں انوار الدین، بانو، عائشہ خاتون۔

وصال: حضرت کی ولادت تھی کہ کثرت کام کے باوجود بھی
اپنے معمولات میں کمی نہ آنے دیتے تھے۔ ۲۲ مئی ۱۹۷۰ء
۱۰ مئی ۱۹۷۰ء مطابق ۲۰ مئی ۲۰۱۹ء کو سب معمول آپ نے اپنے
فرائض اور معمولات انجام دے کر عین کی لہر کا کرنے کے بعد
ای جگہ بچلے میں مقفل ہو گئے۔ بعد بیٹے میں کچھ دوا سوسوں
ہوا تو بڑے صاحبزادے حسین رضا کی وصیت میں ہائس ہا کر
ڈاکٹر توپس کے سبب پہنچے وہی، حاجی سلطان قی عجم الہی آپ کا بچا
اور شہید ولایت کا یہ خود شہید تھیں جو ۲۵ دسمبر ۱۹۳۶ء میں طلوع ہوا
تھا کہ وہان حیات کی ۷۲ سالہ عمر میں نے کرنے کے بعد ۲۲ مئی ۱۹۷۰ء
آخر ۲۳ مئی ۱۹۷۰ء مطابق ۱۰ مئی ۲۰۱۹ء شب تحریک اربعہ غروب
ہو گیا۔ انشاء اللہ رب العالی

فضائل جناب: انور لکھنوی: ۲۲ مئی ۱۹۳۶ء
۲۰ مئی ۱۹۷۰ء مطابق ۲۰ مئی ۲۰۱۹ء بروز اتوار بعد نماز عصر مدرسہ تاج العلوم
صوبہ کے گن میں پڑھیں اختیارات وندھ اور سونگواروں کی موجودگی
میر آپ کی لہر چتر، حضرت مولانا سید نسیم اشرف اشرفی دیوانی
ہائس نے پڑھائی تھی آپ کی وصیت کے مطابق آپ کے قائم کردہ
مدرسہ دست العلوم صوبہ گاندھی نگر کے گن میں مسجد کے قریب
جنوب مشرق میں آپ کو دفن کیا گیا۔ علامہ سب حضرت آپ کی مرقہ
پر دست داری کی وندھ اور پڑھائے۔ (آئین)

محمد انور مصباحی
استاذ دارالعلوم خدیجہ امجد رضا گھنٹو